

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اشارات

پچھلے ماہ کے اشارات لکھنے کے بعد اس تیزی سے عروج کر رہے حالات کی ہر شاخ نے نئے نئے گل کھلائے ہیں کہ جی چاہتا ہے کہ وہ سب بھی سمیٹ کر آپ کے سامنے رکھ دیئے جائیں۔ لادینیت کے عالمی سرپرستوں اور مقامی جنونیوں کی تدبیری، سازشیں، بیان بازیاں، حرکات و سکنات اور پیش قدمیاں ایسی زور شور سے ہو رہی ہیں کہ مہینوں کی منزلیں دنوں میں اور دنوں کی غٹوں میں سر کی جا رہی ہیں۔ بلکہ یوں لگتا ہے کہ جیسے حالات کو تلپیٹ کر لے کر اتنی جلدی ہے کہ اس کے پیچھے یہ احساس چھپا نظر آتا ہے کہ

پھر التفاتِ دلِ دوستان رہے نہ رہے

گزشتہ شماروں میں بیان کر رہے حکایتِ اذیت ناک ہم خوگرانِ درد کے لیے لذت بخش بھی ہے، کیونکہ حالات کے کوڑے کی یہ ناخوشگوار ضربیں ہمارے ایمان و احساس کو جگاتی ہیں اور ہمارے شعورِ تحریک کو تازہ کرتی ہے۔

مگر ہمیں اسی منفی کام میں نہیں لگے رہنا۔

میں چاہتا ہوں کہ ہم اس زہر ناک صورتِ حالات کے سیلاب کو اٹھنے کا موقع اور بڑھنے کا راستہ دینے والی اپنی اپنی کوتاہیوں پر نظر ڈالیں۔ تمام افراد بھی اور تمام جماعتیں بھی اور پھر سوچیں کہ پس جب باید کہو!

یہ شاید معبانِ اسلام و پاکستان کے لیے آخری موقع ہے کہ وہ زندگی کی ایک زلزلہ آفریں کروٹ لیں اور اپنی کوتاہیوں کی تلافی کے لیے اپنے آپ کو ساری قوتوں اور صلاحیتوں کے ساتھ